گالی

ایک سنگین جرم
ایک خطرناک گناہ

maktabaquddusia.com

تالیف

استاذ الحدیث ابو الحسن عبد المنان راسخ حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ

Scanned with CamScanner

گالی

ایک سنگین جرم
ایک خطرناک گناہ

maktabaquddusia.com

تالیف

عبد المنان راسخ حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ

Scanned with CamScanner

فہرست مضامین

تقریظ	9
گزارشاتِ راسخ	11
گالی بطورِ عادت	13
بطورِ فیشن اور مذاق	14
بطورِ مجبوری اور بحالتِ غصہ	15
دعائے خیر	17
فاسق کے بارے میں قرآنی فیصلہ	18
گالی کیا ہے......؟	19
گالی کی مذمت اور قرآن	20
امام ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر	21
امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر	22
زبان کے اچھے استعمال پر تین آیات	24
حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر	25
گالی کی مذمت احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں	26
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زبان	26
ایمان افروز واقعہ اور گالی نہ دینے کی نصیحت	26

maktabaquddusia.com

Scanned with CamScanner

زمانے کو گالی دینا	51
ایک علمی حاشیہ	52
دن رات کو گالی دینا	53
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو گالی دینا	54
شان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور قرآن	54
شان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حوالہ سے تین اصولی باتیں	54
مشاجرات صحابہ اور اسلاف کا موقف	55
حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا شامیوں کو خطاب	57
امام عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کا ایمان افروز قول	57
گستاخ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے متعلق امام ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول	58
مورخ اسلام امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان	58
شیعہ مذہب میں گالی	59
عقائد شیعہ کے رد کے لیے	60
مسلمان کو گالی دینا	60
فتوی بازی سے گریز کریں	62
مسلمان لڑ پڑیں تو	63
غصے پہ قابو	63
ماں باپ کو گالی دینا	65

Scanned with CamScanner

تقریظ

مجاہدِ اسلام، پیکرِ اخلاص، ممتاز عالم دین
پروفیسر نجیب اللہ طارق حفظہ اللہ کے قلم سے

آج اس پُرفتن دور میں اصلاحِ معاشرہ کے موضوع پر جو بھی کچھ لکھا جائے میں اسے جہاد تصور کرتا ہوں۔ ہمارا معاشرہ اخلاقی طور پر اس قدر دیوالیہ ہو چکا ہے کہ مسجد و محراب سے بھی اخلاق سے عاری گفتگو سننے کو مل رہی ہے، مسلک و فرقہ کو بنیاد بنا کر ایک دوسرے کو گالیاں دینا معمول بن چکا ہے۔

عوام الناس کا یہ حال ہے کہ ان کی گفتگو میں ماں، بہن کا نام لے کر ایسی ایسی گالیاں دی جاتی ہیں کہ جن کو سن کر سلیم الطبع آدمی شدید کرب میں مبتلا ہو جاتا ہے، مگر گالیاں دینے والے اور سننے والے اس سے ذرّہ بھر بھی بدمزہ نہیں ہوتے۔

قرآن و سنّت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کی اکثریت صرف اپنی زبان کی وجہ سے جہنّم میں اوندھے منہ پڑی ہوگی۔

علم و تحقیق کی دنیا میں بڑے بڑے پیچیدہ موضوعات پہ کتابیں اور مقالات شائع ہو رہے ہیں مگر اصلاح معاشرہ کے موضوع پہ نہ تو خطبات سننے کو ملتے ہیں نہ پڑھنے کو کتابیں۔ ان حالات میں مولانا عبدالرحمان راسخ مرحوم کے صاحبزادے جناب مولانا عبدالمنان راسخ نے ”گالی“ کے موضوع پہ نہایت مفید کتاب لکھ کر

maktabaquddusia.com
Scanned with CamScanner

گزارشاتِ راسخ

اِنَّ الْحَمْدَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وعلٰی آلِہٖ وصَحْبِہٖ وَمَنْ تَبِعَہٗ اما بعد...!

حمدوثنا اس اللہ کے لیے جورب العالمین ہے،حددرجہ کریم اور رؤف الرحیم ہے۔

درودوسلام اس پیشوا پر جورحمۃ للعالمین ہے،حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم ہے۔

صلوات ہوں آپ کی آل پر،ازواج،اولاد رضی اللہ عنہم اجمعین پر جو کائنات کی عظیم ترین ہستیاں ہیں اورجن کا مقام قرآن میں ''اصطفٰھم علی العالمین'' ہے۔

سلامِ رحمت ہوآپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین پر،جن کی زندگی آج بھی ہرمسلمان کوایمان کی تازگی بخشتی ہے۔

اس مختصر رسالے میں وہ احادیثِ صحیحہ جمع کی گئی ہیں جن میں گالی گلوچ کی شدید مذمت کی گئی ہے اوراس خطرناک گناہ سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔بحیثیت مسلمان ہم پر فرض ہے کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاداتِ عالیہ پر عمل کرتے ہوئے اس خطرناک گناہ اورمہلک عادت کو چھوڑ دیں۔

maktabequddusia.com

Scanned with CamScanner

بوچھاڑ کرتے ہیں، حالانکہ کسی بھی حالت میں، کسی کو گالی دینا دین اسلام میں حرام بلکہ سنگین جرم اور خطرناک گناہ ہے۔

بطورِ عادت:

بعض احباب سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ بغیر کسی وجہ کے گالی دیتے ہیں اور یہ بری حرکت کرتے وقت آپ کسی بھی رشتے کا کوئی خیال نہیں رکھتے، آخر کیا وجہ ہے کہ آپ سنگین جرم کا ارتکاب کرتے ہیں......؟

تو جواب ملتا ہے کہ "بس......! عادت بن چکی ہے اور کوئی بات نہیں!

ہائے میرے اللہ......! یہ عادت آپ کو کس نے ڈالی ہے؟ یہ بری عادت تو تجھے دنیا و آخرت میں ذلیل ورسوا کردے گی اور یہ شیطانی عادت اپنا کر نہ چھوڑنے والے کب تلک غضبِ الٰہی کو دعوت دیتے رہیں گے۔

یاد رہے......! اس نرم و نازک اور خوبصورت زبان سے گالی دینا، غیروں کی عزت پر حملے کرنا یہ اس نعمتِ عظمٰی کی سب سے بڑی ناشکری و ناقدری ہے اور ایسا ناشکرا و بے قدرا انسان کسی وقت بھی غضبِ الٰہی کی گرفت میں آسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بری خطرناک اور مہلک عادت سے محفوظ فرمائے۔ آمین!

مجھے ایک واقعہ یاد آیا کہ ایک بہت بڑے حضرت صاحب، بات بات پر بہت فحش گالیاں دیا کرتے تھے، ان سے ایک دن پوچھا گیا کہ آپ اس قدر پاکیزہ منصب پر فائز ہونے کے باوجود نہایت حیاسوز گالیاں کیوں دیتے ہیں......؟ کیا آپ کو حیا محسوس نہیں ہوتی......؟ کبھی آپ کو یہ احساس نہیں ہوا کہ ایسی ناپاک

ہمیں ہر حالت میں زبان کو لغویات سے محفوظ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

بطورِ مجبوری:

باپ کا بیٹے کو اور مالک کا ملازم کو گالی دینا روزمرہ کا معمول ہے، اگر پوچھا جائے کہ آپ ان معصوموں کو فحش گالیاں کیوں دیتے رہتے ہیں تو جواب ملتا ہے کہ

"کیا کریں مجبوری ہے، بغیر گالی گلوچ کے یہ کہا نہیں مانتے۔ گالی گلوچ کے بغیر ان کو اثر ہی نہیں ہوتا۔ بس مجبوری ہے وگرنہ جی تو نہیں چاہتا"

قارئین کرام......!

غور فرمائیں کہ اب جس باپ یا مالک کا یہ ذہن ہو وہ اپنی اولاد یا ملازمین کی خاک اسلامی تربیت کرے گا، گالی گلوچ کے ساتھ اپنے ماتحتوں کو سدھارنے والا خود سدھرنے کے قابل ہے۔ آج گالیوں کے تاریک سائے تلے پروان چڑھنے والا کل خود بھی اسی ڈگر پر چلے گا اور اس طرح پورا معاشرہ ناپاکی اور بے ہودگی کی لپیٹ میں آجائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس جھوٹے بہانے کی آڑ میں گالی گلوچ کرنے سے اپنی پناہ میں رکھے۔

بحالت غصہ:

جذبات پر قابو پاتے ہوئے اور غصے کی سپیڈ پر بریک رکھتے ہوئے معاف کر دینا یہ اللہ والوں کی خاص نشانی اور پہچان ہے اور اس کے برعکس غصے میں آتے ہی تہس نہس کر دینا اور گولوں کی طرح گالیاں برسانا یہ منافق کی خاص نشانی اور پہچان

maktabaquddusia.com

Scanned with CamScanner